غزل

(از جناب سید شرف صاحب زیدی)

دیدۂ دل میں اگر کچھ بھی بصیرت ہوتی ذرہ ذرہ سے عیاں اس کی حقیقت ہوتی
تجھ کو معلوم اگر اپنی حقیقت ہوتی نہ کسی اور کے دیدار کی فرصت ہوتی
میں تو سو بار سناتا انہیں افسانۂ غم بات کرنے کی وہاں جاکے جو قدرت ہوتی
یہ بھی سب کچھ تری نظروں کا کرم ہے ساقی ورنہ ایک گھونٹ سے کیا میری یہ حالت ہوتی
پیکرِ جسم بھڑکتا ابھی شعلہ بن کر تپش دل میں جو کچھ اور حرارت ہوتی
میں اگر عشق کی تکمیل میں گم ہو جاتا حسن کو میری حضوری کی ضرورت ہوتی
کبھی پاتے نہ گرفتارِ محبت آرام شام فرقت سے عیاں صبح قیامت ہوتی
میری نظروں میں سما کر میرے دل میں آکر اور ہی کچھ ترے جلوؤں کی حقیقت ہوتی
یوں ہی دنیائے محبت پڑی رہتی سونی نہ اگر اس کے لئے عشق کی دولت ہوتی

ہو کے بے پردہ اگر سامنے آئے وہ شرفؔ
ہوش کا ذکر ہی کیا جان بھی رخصت ہوتی

فکر لطیف

(از جناب لطیف انور گورداسپوری)

ہستی میں نیستی کی ادا دیدنی نہیں اے دل طلسم بیم و رجا دیدنی نہیں